تبادلہ خیالات انکار کیا۔ نوجوان مصنف نے کتاب کا آخری حصہ اس کانفرنس کی روئداد کے لیے وقف کر دیا ہے۔ بہر حال کتاب بہت سی مفید معلومات پر مشتمل ہے اور لائق مطالعہ ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر بھی مسرت انگیز ہے کہ موصوف نے لیبیا میں مقیم ہوتے ہوئے اپنے وطن بھوپال میں تصنیف و تالیف اور ترجمہ کا ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ کتاب اس ادارہ کی پہلی پیش کش ہے۔ ہماری دعا ہے کہ یہ ادارہ ترقی کرے۔ اور اُردو زبان میں اسلامی لٹریچر میں اضافہ کا باعث ہو۔

اردو ڈائجسٹ ہما علی گڈھ مسلم یونیورسٹی نمبر: مرتبہ مولانا عبدالوحید صدیقی۔
تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۹۲ صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت: چار روپے۔
پتہ: اردو ڈائجسٹ ہما۔ جے ۱۷۔ جنگپورہ اکسٹینشن نئی دہلی ۱۴۔

اُردو ڈائجسٹ ہما اُردو زبان کا نہایت مقبول و مشہور ماہنامہ ہے جس نے کم سنی کے باوجود اردو داں طبقہ میں بڑی ہر دلعزیزی حاصل کرلی ہے۔ اس کا یہ خاص نمبر اس کی روایات کے مطابق ہے اس کے نامہ نگار نے یونیورسٹی کے بعض ممتاز لوگوں سے انٹرویو لے کر جو روئداد قلمبند کی ہے۔ اس میں اگرچہ بعض چیزیں تصحیح طلب ہیں۔ تاہم دلچسپی سے خالی نہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کی قدیم و جدید ہیئت اور اس کی تنظیم و ترتیب کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کے متعلق ٹھوس اور مفید معلومات اعداد و شمار کی روشنی میں تاریخ وار بیان نہ کیے گئے ہوں۔ مضامین اور معلوماتی شذرات اور چارٹ کے علاوہ اوّل تو یوں بھی اس کا کوئی مضمون تصاویر کے بغیر نہیں ہوتا۔ چنانچہ یہ بھی ان سے خالی نہیں ہے لیکن علی گڑھ یونیورسٹی جب کہ ابھی صرف کالج تھی اس زمانہ کے اکابر علی گڈھ کی ایسی نایاب تصویریں بھی ہیں جو غالباً اب شاذونادر ہی کہیں مل سکتی ہیں موجودہ ایکٹ کے سلسلہ میں مخالف اور موافق آرا کا بھی ایک مستقل باب ہے۔ غرض کہ اس میں شبہ نہیں یہ نمبر بڑی محنت اور تلاش و جستجو سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس لیے اس نمبر کی حیثیت تاریخی بھی ہے اور ادبی بھی۔ جن حضرات کو علی گڈھ یونیورسٹی سے دلچسپی ہے ان کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔